سوال

کچھ عرصہ پہلے میری اور میری بیوی کی کسی بات پر تلخ کلامی ہوئی جس پر میں شدید غصے میں آگیا اور کہا کہ اگر دوبارہ ایسی غلطی کی تو میں تمہیں طلاق دے دوں گا۔ چند منٹ بعد (2 یا 3) منٹ بعد والدہ محترمہ کے ساتھ جھگڑے میں میرے منہ سے ان شاء اللہ طلاق طلاق طلاق کے الفاظ نکل گئے۔ میں نے اپنی بیوی کو مخاطب نہیں کیا اور یہ الفاظ اپنی بیوی کی نسبت سے نہیں کہے۔ میں یہ حلف اٹھاتا ہوں کہ میری نیت یا ارادہ ہر گز اپنی بیوی کو خود سے جدا کرنے کا نہیں تھا۔ مفتی صاحب والدہ محترمہ نے کمرے میں آتے ہی اتنی زیادہ بددوعائیں دینا شروع کر دیں تھیں کہ مجھے ان کی باتوں پر اتنا شدید غصہ آیا کہ میرا دل اور میری زبان میرے کنٹرول میں نہیں رہے۔ اس وقت میرے منہ سے یہ الفاظ نکلے۔ اکثر میرے ساتھ ایسا ہو جاتا ہے کہ جب مجھے شدید غصہ آتا ہے تو اس وقت میں اپنے آپ پر کنٹرول نہیں رکھ سکتا۔ ایسے عالم میں، میں نے کئی دفعہ خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش بھی کی، مگر میرے بھائیوں نے مجھے پکڑ لیا۔ مفتی صاحب میری بیوی اس وقت کمرے میں موجود تھی لیکن میری والدہ کے پیچھے کھڑی تھی۔ مفتی صاحب میری اس ذہنی کیفیت کو مدنظر رکھتے ہوئے قرآن وسنت کی روشنی میں میرا یہ مسئلہ حل فرمائیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جھگڑے میں اپنے منہ سے ان شاء اللہ طلاق طلاق طلاق کے الفاظ ادا کیے ہیں، یعنی اگر اللہ نے چاہا تو طلاق طلاق طلاق، اور آپ کے بقول آپ کا اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ نہیں تھا، اس لیے اس صورت میں آپ کی طلاق واقع نہیں ہوئی۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ